78459 ـ دمہ کی دواؤں کی اقسام اور روزے کی حالت میں کھانے کا حکم

سوال

دمہ کی دوائیاں کئی قسم کی ہیں، ان میں معروف سپرے بھی شامل ہے، اور کچھ دوائیں کیپسول کی شکل میں پائی جاتی ہیں جو خاص ڈبی میں رکھ جاتی ہے، اور ڈبی میں پیس کر منہ کے راستے استعمال ہوتی ہے، اور اس کے علاوہ سائل مادہ کی شکل میں بھی دوائی ہے جو مشین میں ڈال کر نالی کے ذریعہ بھاپ بن کر منہ پر ماسك رکھ کر بھاپ لی جاتی ہے، تو کیا یہ چیزیں روزہ توڑنے والی اشیاء میں استعمال ہوتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

دمہ کی دوائیں بہت زیادہ ہیں، جن میں کچھ تو روزہ توڑنے والی ہیں اور کچھ سے روزہ نہیں ٹوٹتا، ان میں مشہور دوائیں یہ ہیں:

سپرے، آکسیجن، تبخیر، کپسول.

سپرے میں گیس ہوتی جو مریض استعمال کرتا ہے، یہ گیس پھیپھڑوں کی نالی کے ذریعہ سے پھیپھڑوں کو کھولتی ہے، یہ نہ تو کھانا پینا ہے، اور نہ ہی اس کے معنی میں استعمال ہوتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام نے فتوی جاری کیا ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا, اور شیخ ابن عثیمین اور ہمارے عام علماء کرام بھی یہی فتوی دیتے ہیں.

ان فتاوی جات کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (37650) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اسی طرح آکسیجن بھی کھانا پینا نہیں، اس بنا پر روزہ کے دوران اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

رہا تبخیر کا مسئلہ جو کہ مشین کے ذریعہ دوائی کو بھاپ میں تحویل کر کے استعمال ہوتی ہے، اور عام طور پر یہ دوائی صوڈیم کا محلول ہوتا ہے جو مشین کے ذریعہ بھاپ میں تحویل کر کے اس طرح استعمال ہوتی ہے کہ اس محلول کو ایك چھوٹی سے ڈبیا میں رکھ کر مشین آن کرتے ہیں تو یہ بہت تیز ہوا کا دباؤ پیدا ہوتا ہے جس کی بنا پر یہ دوائی تبخیر کی شکل اختیار کر جاتی ہے اور مریض اسے یا تو ماسك کے ذریعہ یا پھر منہ میں باریك سی نالی رکھ کر

استعمال کرتا ہے.

اور اس مشین اور آلہ کے ذریعہ پانی کے قطرے اور نمك کا پیٹ میں جانا یقینی طور پر شبہ سے خالی نہیں، اور مریض اس کے پیدا ہونے سے بچ نہیں سکتا، اس بنا پر اگر وہ یہ دوائی استعمال کرے تو روزہ کھول لے اور اس کی جگہ بعد میں ایك دن کی قضاء کرے.

اور کیپسول میں خشك پاؤڈر کی شکل میں دوائی ہوتی ہے اور یہ کیپسول ایك خاص آلہ میں رکھے جاتے ہیں جس میں اس کیپسول کے لیے خاص سوراخ ہوتا ہے تا کہ وہ اس سے دوائی نکال سکے اور منہ کے ذریعہ اس آلہ سے دوائی استعمال کی جاتی ہے.

یہ کیپسول استعمال کرنے بھی روزہ توڑ دیتے ہیں، کیونکہ اس پاؤڈر کا کچھ حصہ تھوك کے ساتھ مل کر معدہ میں جاتا ہے، جس کی بنا پر روزہ ٹوٹ جائیگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

بعض لوگ دمہ کی بیماری کی وجہ سے روزہ کے دوران سپرے استعمال کرنے کے محتاج ہوتے ہیں، لہذا ان کے لیے اس کے استعمال کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" سانس کی تنگی کی بیماری دمہ کے نام سے معروف ہے جو بعض لوگوں کو لاحق ہوتی ہے، اللہ تعالی ہمیں اور انہیں عافیت سے نوازے، چنانچہ اس کے لیے دو قسم کی دوائیں استعمال ہوتی ہیں:

ایك دواء تو کیپسول ہیں جن کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؛ کیونکہ یہ دوائی ذو جرم یعنی جسم رکھتی ہے، اور معدہ میں جاتی ہے، روزہ دار کو روزہ کی حالت میں اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے، لیکن اگر ضرورت پڑے تو استعمال کر لے، اور ضرورت کی بنا پر استعمال کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا ہے چنانچہ وہ دن کا باقی حصہ کھا پی سکتا ہے، اور اس روزے کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا.

اور اگر فرض کریں کہ یہ بیماری دائمی ہے اور وہ روزہ نہیں رکھ سکتا تو پھر وہ بوڑھے آدمی کی طرح ہو گا، اسے ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا دینا چاہیے، اور اس پر روزے رکھنا فرض نہیں ہونگے.

دوائی کی دوسری قسم گیس کی شکل میں ہوتی ہے، جس میں صرف ہوا ہے جو شریانوں میں جا کر انہیں کھول دیتی ہے جس کی بنا پر سانس لینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے، اس کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا، روزے دار کے لیے اس کا استعمال کرنا درست ہے، اوراس کا روزہ صحیح ہوگا " انتہی.

ديكھيں: مسائل فى الصيام (19) سوال نمبر (159).

شيخ رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال بھى كيا گيا:

ايك شخص دمہ كا مريض ہے اور وہ آكسيجن استعمال كيے بغير قرآن كى تلاوت نہيں كر سكتا، كيا وہ روزے كى حالت ميں آكسيجن استعمال كر سكتا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اگر اس كے ليے آكسيجن استعمال كرنى ضرورى نہيں تو بہتر يہى ہے كہ استعمال نہ كرے، اور پھر روزے دار كے ليے قرآن مجيد كى تلاوت كرنا لازمى نہيں حتى كہ ہميں يہ كہنا پڑے كہ وہ قرآن مجيد كى تلاوت كرنے كے ليے آكسيجن استعمال كرے.

ليكن دمہ كے بعض مريض يہ كہتے ہيں كہ: ميں اس كا استعمال ترك نہيں كر سكتا، اور اگر استعمال نہ كروں تو مجھے سانس لينے ميں دشوارى كا سامنا كرنا پڑتا ہے، تو ہم اسے كہينگے كہ:

آپ كے ليے آكسيجن استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں؛ كيونكہ ہميں يہ معلوم ہوا ہے كہ يہ معدہ تك نہيں پہنچتى، بلكہ سانس كى نالياں كے منہ تك جاتى ہے تا كہ انہيں كھول دے، اگر تو واقعى ايسا ہے تو پھر اس ميں كوئى حرج نہيں.

ليكن دمہ كے مريضوں كے ليے كچھ گوليا ں بھى ہيں جو كيپسول كى شكل ميں ہوتى ہيں اور ان ميں پوڈر نما دوائى ہوتى ہے، ان كا روزہ كى حالت ميں استعمال كرنا جائز نہيں؛ كيونكہ جب يہ تھوك كے ساتھ مل جائے تو معدہ ميں پہنچ جاتى ہے، تو اس طرح روزہ ٹوٹ جائيگا، اور اگر انسان مضطر اور مجبور ہو تو وہ استعمال كر سكتا ہے، ليكن اسے اس روزہ كى قضاء ميں ايك روزہ ركھنا ہوگا، اور اگر وہ ہر وقت اس كے استعمال پر مجبور ہو تو وہ روزہ نہ ركھے بلكہ ہر روزہ كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلا دے " واللہ اعلم " انتہى مختصرا.

فتاوى الصيام (19) سوال نمبر (163).

واللہ اعلم .